تادیب النساء

قرآن شریف اور عورت کے حقوق

اور

گورنمنٹ کا قانون

حضرت خلیفۃ المسیح نے ایک مضمون عورتوں کے متعلق تحریر فرمایا ہے جسکا انگریزی ترجمہ ہوکر برادرم مکرم خواجہ کمال الدین صاحب کے رسالہ مسلم انڈیا میں شائع ہوگا۔ اس اردو مضمون حضور نے الفضل کے لئے مرحمت فرمایا ہے چونکہ وہ مختصر نوٹ ہیں اسلئے میں ان میں مناسب طور پر ایسا اضافہ کرکے جس سے ہر ایک شخص فائدہ اٹھاسکے حضرت صاحب کو دکھا کے بعد الفضل میں شائع کرتا ہوں۔ اگر ناظرین اور ناظرات نے اسے کوئی مفید ہو .... ایڈیٹر

عورت کے اعمال اور اس پر جزا سزا

اسلام سے پہلے مختلف مذاہب نے عورت کو ایسا بیقدر قرار دیا تھا کہ انہوں نے فیصلہ کردیا تھا کہ عورت میں کچھ نہیں ہوا کرتا۔ دروپدی جیسی عظیم الشان راجہ کی لڑکی اور عظیم الشان خاوند کی بیوی سکنتلا جیسی جوئے میں ہار دی گئیں اور پھر جیتی۔ والدوں نے دوباروں میں علی رؤس الاشہاد ذنوب کہا تا جاتا آہ! آہ! آہ!!! کیسا حیرت بخش درد انگیز وحشتناک نظارہ ہوگا سیتا جی جیسی وفادار عفت شعار کو .... بالکل چھوڑ دینا پسند کیا گیا اور بعض مذاہب نے کہا کہ بجائے دوبارہ زندگی پانے کے بالکل فنا ہوجائیگی۔ یہ عقیدہ ابتدائً مسیحیوں میں بھی رائج تھا۔ چنانچہ حواریوں کے مکتوبات کو پڑھکر معلوم ہوتا ہو کہ اسوقت بھی مسیحیوں میں عورت کی کیسی بیقدری کیجاتی تھی۔ اسلام نے آکر اس عقیدہ کا رد کیا۔ اور قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ومن عمل صالحاً من ذکر او انثیٰ وھو مؤمن فاولئک یدخلون الجنۃ یرزقون فیھا بغیر حساب۔ جو کوئی بھی نیک عمل کرے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو پس ایسے لوگ جنت میں داخل کئے جائینگے اور انہیں وہاں بغیر حساب رزق دیا جائیگا۔ اس آیت سے عورت کے اعمال اور انپر جزا سزا ثابت ہے۔ اور بجائے اسکی روح کے فنا کرنیکے نیک اعمال کی صورت میں اسکے لئے بڑے بڑے نیک بدلونکا وعدہ ہے۔ اس عام قاعدہ کے بعد خاص طور پر فرماتا ہے ان المسلمین والمسلمات والمؤمنین والمؤمنات والقانتین والقانتات والصادقین والصادقات والصابرین والصابرات والخاشعین والخاشعات والمتصدقین والمتصدقات والصائمین والصائمات والحافظین فروجھم والحافظات والذاکرین اللہ کثیراً والذاکرات اعد اللہ لھم مغفرۃ واجراً عظیماً۔ مسلمان مرد ہوں یا مسلمان عورتیں مومن مرد ہوں یا مومن عورتیں فرمانبردار مرد ہوں یا فرمانبردار عورتیں سچ بولنے والے مرد ہوں یا سچ بولنے والی عورتیں صبر کرنیوالے مرد ہوں یا صبر کرنیوالی عورتیں منکسر المزاج متواضع مرد ہوں یا منکسر المزاج متواضع عورتیں صدقہ وخیرات کرنیوالے مرد ہوں یا صدقہ وخیرات کرنیوالی عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنیوالے مرد ہوں یا عورتیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرنیوالے مرد ہوں یا عورتیں اللہ تعالیٰ نے انکے لئے مغفرت اور اجر عظیم کے سامان تیار کئے ہیں۔ اس آیت میں کھول کھول کر بتا دیا ہے کہ دینی سعادت میں عورت کے حقوق برابر ہیں۔ اور جسطرح مرد کو نیک اعمال کا بدلہ ملیگا عورت بھی اس سے کم نہیں رہیگی پھر فرمایا ہے انی لا اضیع عمل عامل منکم من ذکر او انثیٰ میں تم میں سے کسی عمل کرنیوالے کا عمل ضائع نہیں کرونگا۔ خواہ مرد ہو یا عورت اور فرمایا ہے کہ ولھن مثل الذی علیھن بالمعروف۔ عورتوں کے حقوق بھی اسی طرح ہیں جسطرح انپر مردونکے مناسب حقوق ہیں۔

عورت کی قدر افزائی

بجائے اسکے کہ عورتکو ناپاک یا گنہگار و قابل اجتناب قرار دیا جاتا اسلام نے عورت کی ایسی فضیلت بیان فرمائی ہے جسے اور کسی مذہب نے بیان نہیں کیا خلق لکم من انفسکم ازواجاً لتسکنوا الیھا وجعل بینکم مودۃ ورحمۃ تمہارے لئے جنسے تمہاری بیویاں تمہیں میں سے بنائی ہیں۔ تاکہ تم انکی جانب سے آرام حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت کا رشتہ پیدا کیا ہو عورت کی جسمانی کمزوریاں اور نزاکت دنیاوی کاروبار میں عورت کو مرد کے برابر اور یکساں نہیں ہونے دیتیں اسلئے فرمایا کہ تم ان سے رحمت کا سلوک کرو

عورت کی سفارش

پھر اللہ تعالیٰ نے عورت کی سفارش فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ وعاشروھن بالمعروف عورتوں سے عمدہ پسندیدہ اور نیک سلوک کرو فان کرھتموھن فعسیٰ ان تکرھوا شیئاً ویجعل اللہ فیہ خیراً کثیراً اور اگر تم کوئی بات انکی بری سمجھو تو کچھ عجب نہیں کہ تم کسی بات کو برا سمجھو لیکن اللہ تعالیٰ اس میں زیادہ سے زیادہ بھلائی رکھدے کیا معنے عورتوں میں بعض نقصونکا پایا جانا خواہ وہ مرضی ہوں یا سماوی جسمانی ہوں یا اخلاقی فطری ہوں یا عارضی ظاہر یا مخفی ممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ انکی سفارش فرماتا ہے کہ تم ان سے پسندیدہ اور نیک سلوک کئے جاؤ اور اگر اس سفارش کو قبول کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے تعلقات کے نہایت نیک ثمرات اور نتائج مرتب فرمائیگا۔ یہ فقرہ ایک فلسفی قبول نہیں سکتا کیونکہ اسکے اختیار میں نہیں اور جو الٰہی کتب مجھے پڑھنے کا موقعہ ملا ہے اسمیں لکھا ہوا مجھے نظر نہیں پڑا ہاں یہ بھی حکم دیا ہے کہ فانکحوا ما طاب لکم من النساء تم ایسی عورتوں سے نکاح کرو جنہیں اچھی طرح سے پسند کرو تاکہ بعد کے بہت سے فساد رکجائیں

کیا کوئی دنیاوی طاقت یا حکومت یا کوئی بادشاہ بلکہ بادشاہوں کا سلاطین اور ڈاکٹر ایسی سفارش کر سکتا ہے اور کیا اسکی تسلی دینے سے کسی آدمی کی تشفی ہو سکتی ہے کسی انسانی حکومت کی یہ طاقت نہیں کہ وہ کہہ سکے کہ تم عورتوں کے نقائص کو پس انداز کردو تو ہم تمہیں بہت کچھ نیک بدلہ دینگے یہ خدا ہی کا کام ہے اور اسی کے لائق ہے

عورتوں کے حقوق کی حفاظت

کوئی دنیاوی قانون نہیں جو عورتوں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہو اور کسی حکومت نے خواہ پچھلی ہو یا موجودہ سلطنتوں میں سے کوئی ہو عورتوں کے حقوق کی پوری تو کیا ادھوری بھی نگہداشت نہیں کی حتیٰ کہ انگریزی گورنمنٹ کے قوانین بھی جو نہایت درجہ محتاط ہے اس امر میں ناقص ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے عورت کے حقوق کے لئے مفصل قوانین جاری فرمائے ہیں اگر کوئی خاوند عورت کو نہ بسائے۔ اور خرچ دے تو عدالتیں ان ظالموں کو اسی قدر مدد کرتی ہیں کہ اسے خرچ دلواتی ہیں لیکن وہ بھی عدالتوں میں مدتوں روپیہ خرچ کرنیکے بعد اور اگر خاوند مفلس ہو تو کچھ فائدہ نہیں اٹھاتی۔ زیادہ سے زیادہ قید کرائے تو وہ بھی چند روز تو اسکا خرچ دے اگر حسین جمیل ہو تو پھر بوریں اسکی وہ گت بنے جو وہم وگمان بھی نہ ہو لیکن اسلام فرماتا ہے کہ اسکنوھن من حیث سکنتم من وجدکم ولا تضاروھن لتضیقوا علیھن تم جہاں رہتے ہو انکو رکھو اور اپنی حیثیت کے مطابق رکھو اور انہیں تنگ کرنیکے لئے کسی قسم کا دکھ نہ پہنچاؤ گویا نہ صرف خاوند کو خرچ کا ذمہ وار قرار دیا ہے بلکہ اسے اسبات کا بھی پابند کیا ہے کہ وہ اسکے پاس رہے اور اسکی نگرانی اور نگہداشت کرے اور کسی طرح اسے تنگ نہ کرے کیا کوئی ایسا حکومت ہے۔ جو خاوند کو اس امر کا مجبور کرسکے فقط توبہ

ہی ہیں ایسے موقعوں کے لئے بجائے عدالتوں میں بھیجنے کے
شریعت اسلام نے حکم دیا ہے کہ ان خفتم شقاق بینھما
فابعثوا حکما من اھلہ وحکما من اھلھا۔ اگر تم ڈرو
کہ ان میں آپس میں جھگڑا ہوگا تو ایک حکم مرد کے رشتہ داروں
میں سے مقرر کرو اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں
سے تاکہ وہ جھگڑے کے باعث معلوم کرکے اسکے دور کرنیکی
کوشش کریں نہ یہ کہ عدالتوں کی مشکلات میں پھنسیں

عورتوں کی اصلاح

جس طرح کسی کا حق مارنا ایک ظلم ہے
اسی طرح اسکی اصلاح میں کوتاہی کرنا اور اسکو خرابی سے
بچانے میں غفلت سے کام لینا بھی ایک ظلم ہے اسلئے جہاں
عورتوں کے ساتھ نرمی برتنے کا اسلام نے حکم دیا ہے وہاں یہ
بھی بتایا ہے کہ انکو نیکی کی تعلیم دو اور انکی اصلاح کرو اگر
نہ مانیں تو وعظوھن واھجروھن فی المضاجع نصیحت کرو اگر پھر
نہ مانیں تو انہیں کچھ مدت کے علیحدہ کردو یعنی ان سے
ملنا جلنا کم کردو۔ اور اگر باوجود ان علاجوں کے عورتیں بگاڑ کی
طرف راغب ہوں تو فاضربوھن انہیں مارو تاکہ وہ
گندوں سے بچیں لیکن شرارت سے کام نہ لو اور فان
اطعنکم فلا تبغوا علیھن سبیلا۔ اگر تمہاری اطاعت
کرنے لگیں اور بدکاری سے بچ جائیں تو خبردار انپر خواہ مخواہ
الزام نہ لگاتے رہنا اور ہمیشہ تم سے یہی کام لیتے رہو۔ و
اتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام اللہ سے
ڈرو جسکے نام سے تم اپنی حاجتوں کے متعلق سوال کرتے
ہو اور رحمی تعلقات کا بھی بہت لحاظ کرو

عورتوں کی صحت کا خیال رکھو

اسلام نے جہاں صحت کی روحانی
خبرگیری کا حکم دیا ہے وہاں انکی
جسمانی تکالیف کا بھی خیال رکھا ہے اور مردوں کو حکم دیا ہے کہ عورت
کو دکھ نہ دو اور کسی ایسی بات کو اختیار نہ کرو جس سے اسے
جسمانی تکلیف پہنچے چنانچہ حیض کے دنوں میں جماع کرنے سے
چونکہ مختلف قسم کی بیماریوں کا اندیشہ ہوتا ہے اسلئے فرمایا کہ
یسئلونک عن المحیض قل ھو اذی تجھ سے حیض والی
عورتوں کی نسبت سوال کرتے ہیں انکے ساتھ صحبت کرنا دکھ کا
باعث ہے اس سے پرہیز کرو

عورت جائداد کی مالک ہے

مالی پہلو سے جہاں دیگر مذاہب انکو
نے عورت کی جائداد کا مالک اسکے خاوند
کو قرار دیا ہے اسلام نے خود عورت کو
اپنی جائداد کا مالک قرار دیا ہے قرآن شریف میں اللہ تعالی
فرماتا ہے۔ للرجال نصیب مما اکتسبوا وللنساء نصیب
مما اکتسبن مردوں کا حصہ وہ ہے جسے انہوں نے کمایا
اور عورتوں کا حصہ وہ ہے جسے انہوں نے کمایا یعنی ایسا نہ کرو
کہ انکے مال میں بھی تصرف شروع کردو کہ یہ ہماری بیوی
کا مال ہے جو اسکا مال ہے وہ اسی کا ہے اس سے مرد
کو کچھ تعرض نہیں کرنا چاہئے

عورت وارث ہے

عورتوں کو دنیا میں وراثت سے
بالکل خارج کردیا گیا ہے اور ان غریبوں کو اپنے ماں باپ یا
خاوند یا اولاد کسی کی جائداد سے کچھ وراثت نہیں ملتی
گویا انکا کچھ تعلق ہی نہ تھا خاوند کے مرتے ہی یا والدین
کے فوت ہوتے ہی عورتیں دوسرے لوگوں کی دست نگر
ہوجاتی ہیں اور انکی زندگی دوسروں کے رحم پر منحصر ہوجاتی ہے
لیکن اسلام کا حکم ہے کہ للنساء نصیب مما ترک الوالدان
والاقربون مما قل منہ او کثر عورتوں کا بھی حصہ ہے
اس مال میں کہ جو والدین چھوڑ مریں یا دوسرے قریبی رشتہ
دار مثلاً خاوند بیٹا بھائی خواہ وہ تھوڑا ہو یا بہت یعنے
ایسا نہ ہو کہ تم کہدو کہ مرنیوالے نے ایسا تھوڑا مال چھوڑا ہے
کہ یہ تو مردوں کے لئے بھی کافی نہ ہوگا خواہ کتنا ہی تھوڑا
ہو انہیں حصہ دو اور بہت مال دیکھکر بھی لالچ نہ کرو انکے حق
ادا کرو

عورت کو طلاق

بعض دفعہ میاں بیوی کا ہیں ایسی
ناچاقی ہوجاتی ہے کہ وہ کسی طرح دور نہیں ہوتی۔ ایسی صورت
میں انکا اکٹھا رکھنا گویا دونوں کو جہنم میں ڈالنا ہے جہاں ایک
دوسرے سے متنفر ہوں وہاں سکھ کہاں سے آئیگا اسلئے
اسلام نے انہیں جدا ہونیکی اجازت دی ہے لیکن نہایت
کڑی شرائط کیساتھ اور یکدفعہ کی طلاق کافی نہیں رکھی
بلکہ تین دفعہ موقعہ دیا ہے تاکہ شاید پھر اصلاح ہوجائے
اور طلاق دینے کے بعد بھی جب تک کامل طور پر جدائی نہ ہو
انکے حقوق کو تسلیم کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اسکنوھن من
حیث سکنتم من وجدکم جہاں تک تمہاری طاقت ہے
اسکے مطابق انکو آرام و آسایش سے جہاں اور جس طرح تم
رہتے ہو رکھو اور لاتخرجوھن من بیوتھن ولا یخرجن
انہیں انکے گھروں سے نکالو نہیں اور وہ خود بھی نہ نکلیں یورپ نے
اسکے مقابلہ میں سوائے زنا کے طلاق کی اجازت نہیں دی لیکن
اسکا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ہزاروں مقدمات زنا کے ہوئے ہیں
اور بالکل جھوٹے تاکہ ایکدوسرے سے کسی طرح چھٹکارا ہو۔

دین کے احکام میں عورت آزاد ہے

دین کے احکام میں عورت کو کلی
رکھا ہے اگر وہ یہودی یا عیسائی ہو
تو اسے اپنے مذہب کو بجا لانیکی کافی آزادی ہوگی
اور وہ بغیر اپنے مذہب
کے تبدیل کرنیکے مسلمان کے گھر میں رہ سکتی ہے

مہر

عورتوں کے مالی پہلو کو مضبوط کرنیکے لئے اور خاوند کے ظلم سے بچانے کیلئے عورت
اسلام نے مہر کا مسئلہ رکھا ہے اور ہر ایک شخص کو نکاح کے
وقت اپنی حیثیت کے مطابق ایک رقم مقرر کرنی پڑتی ہے
کہ علاوہ انکے روزمرہ کے اخراجات کی کفالت کے میں اسقدر رقم
اسے ادا کرونگا

کیسی پاک اور صاف یہ تعلیم ہے اور کسطرح بجائے فسادات
کے بڑھانے کے محبت اور پیار کا اس میں لحاظ رکھا گیا ہے
کیا یورپ اپنی تمام ترقیوں کے باوجود اسکے مقابلہ میں اپنے
مرتب کردہ حقوق نسوان کو پیش کرسکتا ہے ہ کبھی نہیں

ہم دور کہاں جائیں پنجاب میں عورتیں ارث سے
محروم اپنے اموال سے محروم ابھی گھر کی مالک ابھی شوہر یا
نے ہاتھ پکڑا اور گھر سے نکال دیا باپ کی خبر ہی نہیں باپ
کے اموال زمینوں سے اسکا کوئی تعلق نہیں گویا وہ باپ
کی بیٹی ہی نہیں ہیں میں نے ایک شریف خاندانی کو نصیحت کی
تمہاری پھوپھیاں بعض بہت غریب ہیں تم لوگوں کے
پاس زمین ہے اسکا بھی حق ہے تم اللہ سے ڈرو۔ دونہ
بڑا پھوپھی کے پاس گیا تو حصہ مانگتی ہے۔ مجھکو وہ کہنے لگے
ایک اور بی بی نے مجھے لکھا مسیح و مہدی بھی آئے ہمارا
کیا بنا۔ میرا خاوند نہ طلاق دیتا ہے نہ آباد کرتا ہے نہ
نان نہ نفقہ ہم کیا کریں۔ شریف زادی ہوں کچہریوں سے
ناواقف ہوں پولیس سے خائف ہوں اور ممکن ہے اگر
وہاں تک جانیکا ارادہ کروں تو قتل کی جاؤں آخر میں نے
اسکو کہا کہ تم استغفار و دعا سے کام لو

ایک ملاں نے جب دیکھا کہ لڑکی اب حد سے زیادہ
تنگ آگئی ہے تو لڑکی کو باضابطہ عیسائی بنایا پھر علماء سے
فتوے لیا تو انہوں نے فتوے دیا مرتدہ کا نکاح باطل
ہوگیا۔ اس طرح سے نجات دلاتے ہوئے مشنریوں
میں لڑکی پھنسا بیٹھا۔

یہ ہیں دکھ نمونہ ولا تمسکوھن ضرارا
کا حکم ہوتا تو مشکلات کیوقت اسکو الگ کیا جاتا۔ مگر قانون
نے بے دست و پا کر رکھا ہے اور گورنمنٹ کرے بھی تو
کیا کرے۔